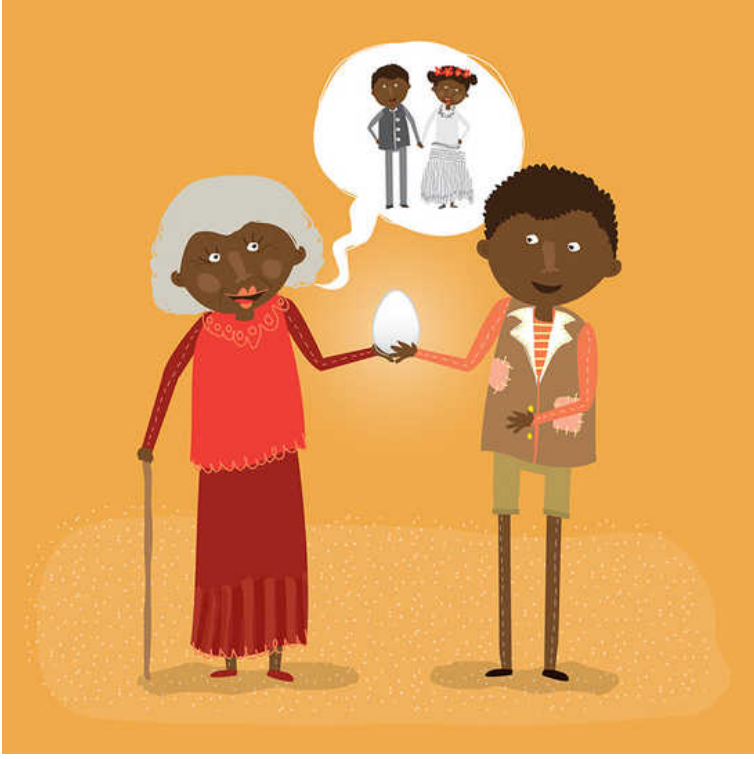




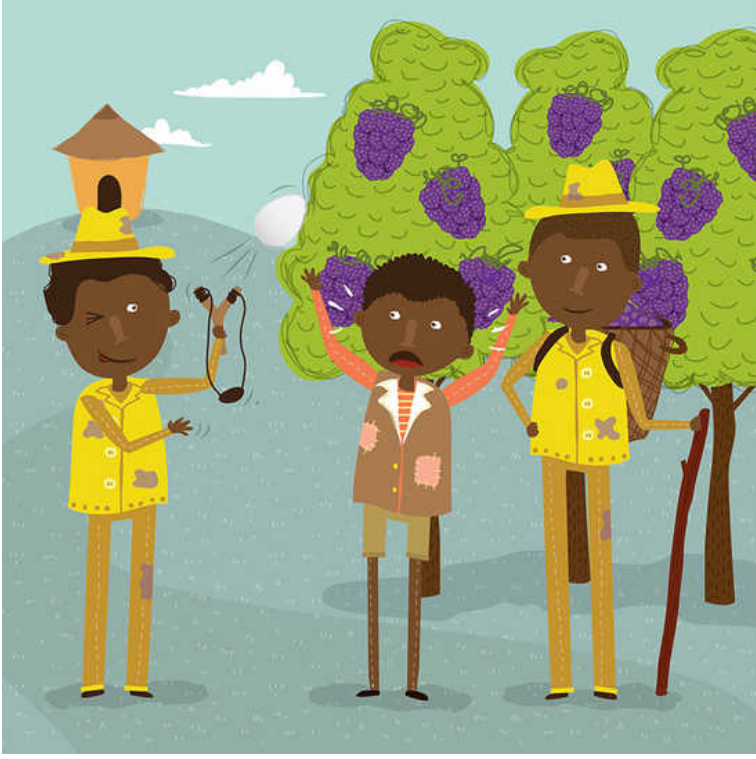
وُسی کی بہن نے کیا کہا؟

- ✎ Nina Orange
- 👤 Wiehan de Jager
- 💬 Samrina Sana
- 💬 Urdu
- 📊 Level 4

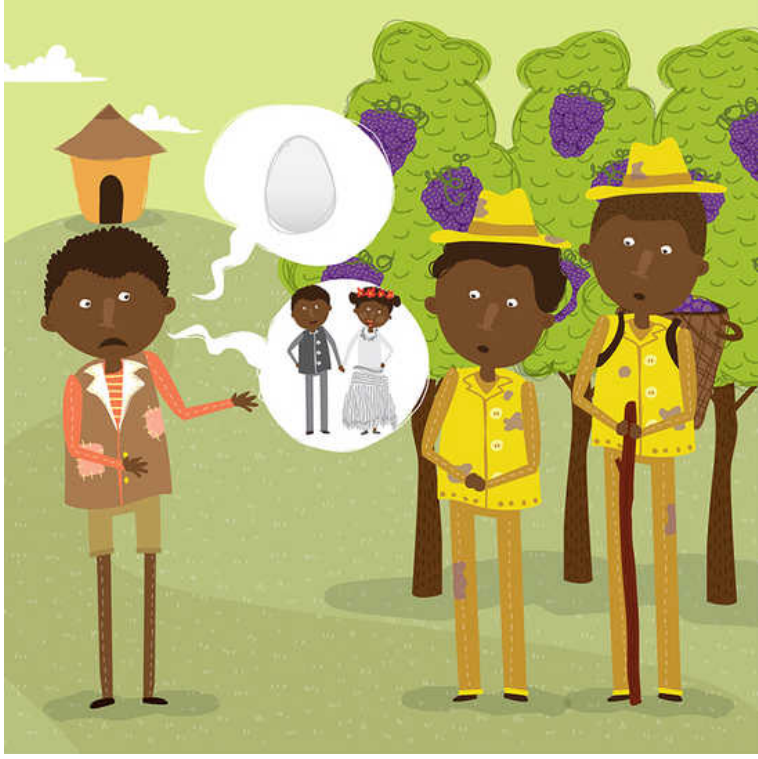




ایک صبح موسیٰ کی نانی نے اُسے بلایا، موسیٰ، مہربانی کر کے یہ انڈہ
اپنے امی ابو کے پاس لے جاو۔ وہ تمہاری بہن کی شادی کے
لیے ایک بڑا کیک بنانا چاہتے ہیں۔



اپنے والدین کی طرف جا تے ہو اے، ہوسی دو لڑکوں سے ملا جو
کہ پھل چن رہے تھے۔ ایک لڑکے نے ہوسی سے انڈہ کھینچنا
اور درخت پر دے مارا۔ انڈا ٹوٹ گیا۔



یہ تم نے کیا کیا؟ موسیٰ رویا! یہ انڈہ کیک کے لیے تھا۔ کیک میری بہن کی شادی کے لیے تھا۔ میری بہن کیا کہے گی اگر اُس کی شادی پر کیک نہ ہوا؟



لڑکے ہوسی کو تنگ کر نے پر شرمندہ تھے۔ ہم لیک کے لیے تو
تہماری مدد نہیں کر سکتے، لیکن یہ چلنے کے لیے چھڑی اپنی بہن
کے لیے رکھ لو۔ ایک لڑکے نے کہا، ہوسی نے سفر جاری
رکھا۔



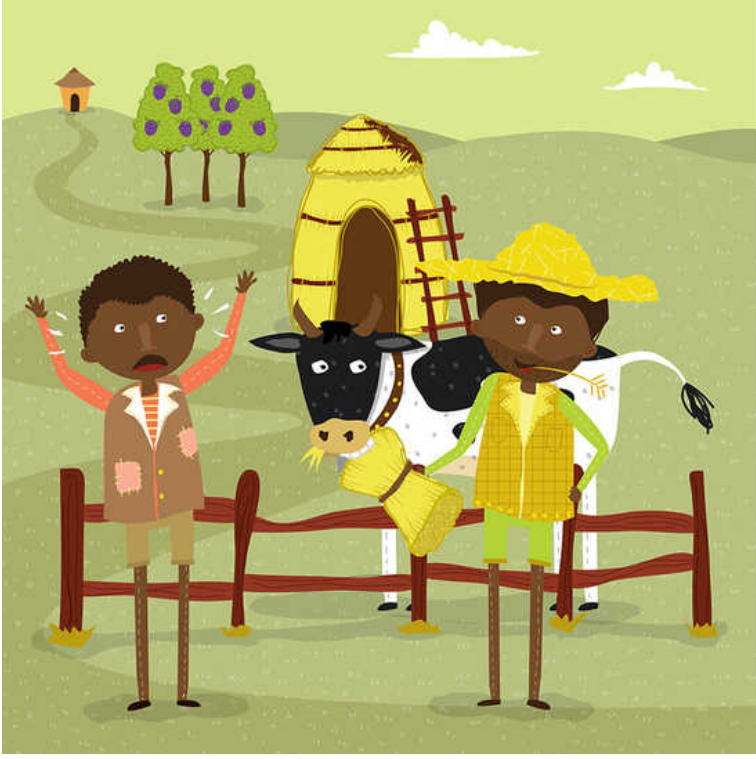
راستے میں وہ دو مردوں سے ملا جو کہ گھر تعمیر کر رہے تھے۔ کیا ہم یہ مصنوعی چھڑی استعمال کر سکتے ہیں؟ ایک نے پوچھا؟ لیکن چھڑی گھر تعمیر کرنے کے لیے اتنی مصنوعی نہ تھی اور وہ ٹوٹ گئی۔



یہ تم نے کیا کیا؟ موسیٰ رویا! یہ چھڑی میری بہن کا تحفہ تھا۔ پھل چننے والوں نے مجھے یہ تحفہ دیا کیونکہ انہوں نے کیک کے لیے انڈہ توڑ دیا۔ کیک میری بہن کی شادی کے لیے تھا۔ اب میرے پاس نہ انڈہ ہے، نہ کیک اور نہ ہی کوئی تحفہ۔ میری بہن کیا کہے گی؟



تعمیر کرنے والے چھڑی توڑنے پر شرمندہ ہوئے۔ ہم تمہاری
مدد کیک کے لیے نہیں کر سکتے۔ لیکن تمہاری بہن کے لیے
کچھ گھاس ہے۔ ایک نے کہا۔ اور وہی نے اپنا سفر جاری
رکھا۔



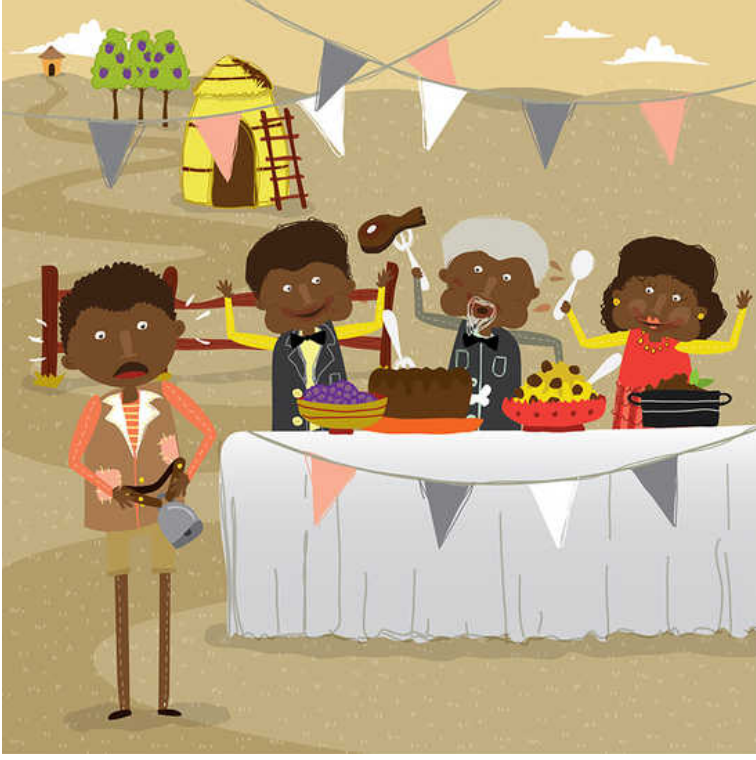
راستے میں، ہوسی ایک کسان اور ایک گا اے سے ملا۔ کیا لہیز
گھاس ہے؟ کیا جھے ایک گہھی مل سکتی ہے؟ گا اے نے
پوچھا۔ لیکن گھاس اتنا مزیدار تھا کہ گا اے سارا کھا گیا۔



یہ تم نے کیا کیا؟ موسیٰ رویا! وہ گھاس میری بہن کے لیے تحفہ تھا۔
تعمیر کرنے والوں نے مجھے وہ گھاس دیا کیونکہ انہوں نے پہل
چننے والوں کی دی ہوئی چھڑی توڑ دی۔ پہل چننے والوں نے
مجھے وہ چھڑی دی کیونکہ انہوں نے وہ انڈا توڑ دیا جو میری بہن کی
شادی کے لیے لیا گیا تھا۔ اور لیک میری بہن کی شادی
کے لیے لیا گیا تھا۔ اب نہ میرے پاس انڈہ ہے، یہ لیک ہے، نہ ہی
تحفہ۔ میری بہن کیا کہے گی؟



گا اے اپنے لالھی پن پر بہت شرمندہ ہوئی۔ کسان اس بات پر راضی
ہو گیا کہ گا اے وسی کے ساتھ بطور تحفہ جا اے گی۔ اور اس طرح
وسی نے اپنا سفر جاری رکھا۔



لیکن گا اے بھاگتی ہوئی کسان کے پاس آئی کیونکہ وہ کھا نے کا
وقت تھا اور روسی اپنے سفر میں کہیں کھو گیا۔ وہ اپنی بہن کی شادی پر
بہت دیر سے پہنچا۔ مہمان پہلے ہی کھانا کھا رہے تھے۔



اب میں کیا کروں؟ ہوسی رویا! وہ گا اے جو بھاگ گئی ایک تحفہ تھی اُس
گھاس کے بد اے جو جھے تعمیر کر نے والوں نے دیا۔ تعمیر
کر نے والوں نے جھے وہ گھاس اس لیے دی کیونکہ انہوں
نے جھے پھل چننے والوں کی طرف سے دی گئی چھڑی کو توڑ
دیا تھا۔ پھل چننے والوں نے جھے وہ چھڑی اس لیے دی کیونکہ
انہوں نے کیک کے لیے انڈا توڑ دیا تھا۔ کیک شادی کے
لیے تھا۔ اب نہ انڈہ ہے، نہ کیک اور نہ ہی کوئی تحفہ۔



وسى كى بهن نے جھوڑى دير كے ليے سوچا۔ پھر اُس نے کہا
وسى يرے بھائی جے تہمارے تحفوں كى واقعى كوئى پرواہ نہيں ہے نہ
ہي جھے اُس كيك كى پرواہ ہے۔ ہم سب يہاں اكٹھے يں، ميں
خوش ہوں۔ اب جا كر اپنے اچھے سے كپڑے پہنو، چلو آج كے
دن كى خوشياں منا تے يں! اور يہي موسى نے كيا۔



Storybooks UK

global-asp.github.io/storybooks-uk

ؤسى كى بهن نے كيا كهيا؟

Written by: Nina Orange

Illustrated by: Wiehan de Jager

Translated by: Samrina Sana

This story originates from the African Storybook (africanstorybook.org) and is brought to you by Storybooks UK in an effort to provide children's stories in UK's many languages.



This work is licensed under a Creative Commons
[Attribution 3.0 International License](http://creativecommons.org/licenses/by/3.0/).

